

فضیلتِ قرآن

مصطفیٰ فاؤنڈیشن
لاہور کینٹ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ کا بہترین انتخاب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ
 اللہ تعالیٰ جس ہستی کو چاہتا ہے : برگزیدہ کرتا ہے -
 اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی مختلف انواع میں سے چار
 چیزوں کو چن لیا۔ پھر ان میں سے ایک کو منتخب فرمایا۔
 سب فرشتوں میں سے چار کو برگزیدہ کیا یعنی ہر ائیل
 اسرافیل، میکائیل اور عزرائیل اور ان میں سے
 ایک یعنی عزرائیل کو برگزیدہ کیا۔ سب صحابہ
 میں سے پانچوں کو برگزیدہ کیا اور ان میں سے قرآن پاک

کو فضیلت عطا فرمائی۔

تمام مسجدوں میں سے مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور
 مسجد نبویؐ و مسجد طور سینا کو چن لیا۔ ان میں سے مسجد حرام
 یعنی خانہ کعبہ کو شرف عطا فرمایا۔ صحابہ کرام میں سے حضرت
 صدیق اکبرؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمانؓ غنی اور
 حضرت علیؓ رضی کو چن لیا۔ پھر ان میں سے حضرت سیدنا
 صدیق اکبرؓ کو برگزیدہ کیا۔

انبیاء میں سے حضرت ابراہیمؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت
 موسیٰؑ اور حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو چنا۔ چنانچہ انہیں
 سے آفتاب نبوت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو برگزیدہ فرمایا
 علیٰ ہذا القیاس راتوں میں سے شب قدر، شب برات
 شب جمعہ اور شبِ عید کو پسند فرمایا اور ان میں سے شب قدر

حدیث: ذکر ہے جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپؐ کا گزرا ایک قبر پر ہوا۔ آپؐ نے دیکھا کہ میت کی قبر میں سخت اندھیرا ہے اس قبر والے کو آپؐ نے فرمایا اگر تو رجب کی ستائیسویں رات کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں زندہ رکھتا تو تیری قبر میں ایسا اندھیرا نہ ہوتا علامہ موصوف حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور بارہ دفعہ سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ:

(۱) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ
وَالرُّوحِ (۲) رَبِّ اغْفِرْ وَالْحَمْدُ وَتَجَاوَزْ عَمَّا
تَعْلَمُ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْأَعْلَمُ پڑھے، اور

ایک صد بار درود شریف اور ایک صد دفعہ اَسْتَغْفِرُكَ
اللّٰهُ يَغْفِرُ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ وَأَمْرٍ إِلَيْهِ
ایک صد بار سبح پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں
باپ کے لئے اور تمام مسلمانوں مرد و زن کے لئے دُعا مانگے
تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے:

- مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا ○ ایمان پر خاتمہ ہوگا
- اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔
- جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی
- اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مُشرف ہوگا۔

حدیث: حدیث پاک میں حضور نبی کریم صلی اللہ

ماہِ رجب کی ستائیسویں دن روزے کی فضیلت

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پر نورؐ نے فرمایا کہ جو شخص ستائیسویں رجب کو روزہ رکھے۔ تو اسکے لئے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور وہ پہلا روزہ ہے کہ جب جبریل امین حضورؐ کی رست کے ساتھ نازل ہوا اور دوسری روایت میں ہے کہ حضورؐ نے فرمایا بیشک رجب میں ایک دن ہے اور ایک رات ہے جو شخص اس میں دن کو روزہ رکھے اور رات کو قیام یعنی شب بیداری کرے تو اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو برس روزہ رکھا اور جو برس قیام کیا۔ وہ رات رجب کی ستائیسویں اور دن رجب کا ستائیسواں ہے

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص معراج شریف کی رات کو چھ رکعات نفل پڑھے۔ دو دو رکعت کی نیت سے اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے بعد قُلْ هُوَ اللہ سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ بخشا ہے اسکے ستر ہزار گناہ اور ہر رکعت کے بدلے میں ستائیس برس کی عبادت لکھ دیتا ہے اور بدلے میں ہر رکعت کے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب اور جنت میں آسانی کے ساتھ رہیگا۔

حدیث: فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جو شخص دو رکعت نفل پڑھے، انہ اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اور دوسری رکعت میں لَا یَلِیْفُ قُرْآنُ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ بہت ثواب عطا فرمائے گا۔

شب برات کی فضیلت اور اس میں دعا وغیرہ پڑھنے کا طریقہ

واضح ہو کہ شب برات یعنی ماہ شعبان کی پندرھویں رات بہت مبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اس شب مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو رزق تقسیم فرماتا ہے اور پورے سال میں ان سے مرزد ہونے والے نیکے بد اعمال اور پیش آنے والے واقعات مثلاً لڑائی، زلزلہ، موت وغیرہ سکھ دکھ سے اپنے فرشتوں کو واقف فرماتا ہے۔

(۱) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اَللّٰهُ شَعبَانَ مَہِیْنَةً کِی ۱۵ رات کو اسلئے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ سب کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ

میں بخشوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اسکو آسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے (۲) دیگر آپ نے فرمایا کہ جو شخص دوزخ نجات چاہتا ہو اسکو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس رات میں خوب کرے اللہ تعالیٰ اس رات میں اپنے بندوں پر مین سو دروازے رحمت کے کھول دیتا ہے اور بخش دیتا ہے سب کو مگر مشرک، جادوگر، بخوی، بخیل، شرابی، بیایح خور اور زانی کو نہیں بخشا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

عزیزو! کس قدر افسوس کی بات ہوگی اگر ہم باوجود ازسرتاپا گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہونے کے ایسے بارک موقع سے فائدہ نہ اٹھائیں اور بجائے نیک اعمال و توبہ و استغفار کے استہزائی دیگر گناہ کے کاموں میں وقت ضائع کریں دنیا چند روزہ ہے اور

۳ شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

۴ ۸ رکعت نفل۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص پچیس بار پڑھیں

۵ ۴ رکعت نفل۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچاس بار پڑھیں۔

۶ پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھیں۔ اللہ عز و جل اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام مسلمانوں کو خلوص کیساتھ نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

۷ نماز مغرب کے بعد آگے کھڑے ہوئے چھ نفل اس طرح سے پڑھئے دو رکعت نفل برائے درازی عمر یا اخیر دو رکعت نفل دافع بلا کیلئے اور ۴ رکعت نفل مخلوق کی بجائے خالق کے محتاج ہر نیک نیت سے ادا کرے۔

شب قدر کی فضیلت

شب قدر ایسی مبارک رات ہے جسے قرآن شریف میں ہزار مہینہ سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ ہزار مہینے میں تیس ہزار دن ہوتے ہیں۔ اس لئے علماء دین فرماتے ہیں کہ شب قدر میں ایک نیک کرمی ۳۰ ہزار نیکیوں سے زیادہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو آدمی سچا عقیدہ اور امید کے ساتھ شب قدر کی رات گزارے اسکے اگلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب شب قدر ہو تو جبریل علیہ السلام فرشتوں کی جماعت کے ساتھ اترتے ہیں اور جو لوگ خدا کی

یاد میں بیٹھے یا کھڑے ہوں اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں
 اس رات ندرائے باری تعالیٰ ہوتی ہے کہ ہے کوئی استغفار
 چاہنے والا اسکے گناہ بخش دوں، ہے کوئی روزی مانگنے والا کہ
 اس کو روزی دوں۔ ہے کوئی بلاؤں میں گرفتار اور وہ پناہ
 مانگے اسکو پناہ دوں اسی طرح مغرب سے صبح تک آواز
 بلند ہوتی رہتی ہے۔ اس رات میں قرآن شریف لوح
 محفوظ سے دنیا پر لایا گیا، اسی رات فرشتوں کی پیدائش
 ہوتی۔ اسی رات آدم علیہ السلام کے آنے کی ابتدا ہوتی۔ اسی رات
 جنت کو سجایا جاتا ہے اسی رات دریا کا پانی بعض دفعہ میٹھا
 ہو جاتا ہے۔ اسی رات درخت و پھل اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے
 ہیں۔ یہی رات ہے کہ شیطانی دوسوے اور نفسانی خواہش
 کم ہوتی ہے۔

فرمانِ سرورِ دو عالم | نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ شبِ قدر رمضان کے آخری
 دس دن یعنی ۲۱-۲۳-۲۵-۲۷-۲۹ کی راتوں میں تلاش
 کرو۔ دوسری روایت میں ہے کہ رمضان کی ۲۷ تاریخ کو
 زیادہ تلاش کرو اور اس کے لئے علماء کرام نے تاکید کی ہے
 حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ اگر مجھے شبِ قدر ملے تو کیا
 دعا مانگوں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھو :
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا۔
 (ترجمہ) اے مولیٰ پاک ہے تو اور بہت بڑا معافی دینے والا ہے
 اور ہمیں معافی دینا اور معافی دینا تجھے عظیم ہے (ترمذی شریف)
نوافل | اس مبارک رات میں استغفار، درود شریف
 اور کلمہ شریف زیادہ پڑھیں۔ چند بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ اس

رات غسل کرنا، خوشبو لگانا۔ اچھے کپڑے پہننا ثواب ہے۔
 شب قدر میں اِنَّا اَنْزَلْنَا سَات سو مرتبہ یا کم از کم سات مرتبہ
 پڑھنے سے بلائیں دور ہوتی ہیں اور سورۃ اخلاص ایک صد
 مرتبہ پڑھنا افضل ہے۔ اگر ہو سکے تو ایک صد رکعت نفل
 اس ترکیب سے پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے
 بعد اِنَّا اَنْزَلْنَا تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں
 ورنہ بیس رکعت نفل پڑھیں، جس میں سورۃ فاتحہ کے بعد
 سورۃ اخلاص ۲۱ دفعہ پڑھیں اور دوسری چار رکعت نفل
 اس طرح پڑھیں کہ سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَا
 اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں، موت کی تکلیف دور ہوگی
 اور اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی نعمتیں عطا فرمائے گا امید ہے
 کہ برادران اسلام شب قدر کی فضیلت کا پورا فائدہ اٹھائیں گے

اور اس رات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت کر کے اجر عظیم
 حاصل کریں جس طرح ہم اپنے اپنے مطلب کے لئے دعا کرتے
 ہیں۔ اسی طرح ہم کل مومن مسلمانوں کیلئے بھی آہ و زاری سے دعا
 کریں۔ خداوند تعالیٰ اپنے فضل سے تمام اہل اسلام کو ہر طرح
 کی دینی و دنیوی اور جانی و مالی نقصان سے بچا کر ہر طرح سے
 ظاہری و باطنی فائدے سے مالا مال فرمائے۔

روزہ رکھنے کی نیت

وَيَصُومُ غَدَ ثَوِيَّتٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ -
 روزہ کھولنے | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اَمَنْتُ
 کی نیت | وَ عَلَیْکَ تَوَكَّلْتُ وَ عَلَیْ رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

حدیث شریف میں ہے : کہ
 رمضان کی آخری رات | رمضان کی آخرت رات میں امت

کی مغفرت ہوتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ شنب قدر ہے۔ ارشاد فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مزدور کو پوری مزدوری اس وقت ملتی ہے جب وہ کام پورا کرتا ہے۔ مطلب یہ کہ اس رات میں مسلمانوں نے پورے ماہ رمضان میں جتنی عبادت کی ہوئی ہے اس کا صلہ اس رات کو ملتا ہے لہذا اس رات کو استغفار پڑھنا چاہیے کہ کیا خبر میرے اعمال بارگاہ الہی میں مقبول ہوتے ہیں یا نہیں چنانچہ اس رات اللہ کی عبادت کرنی چاہیے۔

حدیث ہے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن دل مرے گا اس دن میں نہ دیکھا جائے گا دل جس نے عید کی رات قیام کیا ہوگا۔ دوسری روایت میں آتا ہے کہ ۱۰ ذی الحجہ کی رات عید الفطر اور شب برأت یعنی ۱۵ راتیں جو جلے گا اور عبادت کرے گا اس پر جنت واجب ہے۔

مسائل روزہ

۱) ہر مسلمان عاقل بالغ مرد و عورت پر ماہ رمضان المبارک کے تمام دنوں کے روزے رکھنا فرض ہے اور کسی شرعی عذر کے بغیر ان روزوں کا ترک کرنا حرام ہے ○ روزے کا مذاق اڑانا اور اس کی فریفت سے انکار کرنا کفر ہے ○ بلا ضرورت صرف روزہ چھوڑنے کی نیت سے سفر کرنا یا بیمار بن جانا جائز نہیں۔ ○ تندرست مسلمان یا معمولی بیمار شخص فدیہ دیکر روزہ رکھنے سے بچ نہیں سکتا لہذا فدیہ دینے کے باوجود اس پر روزہ واجب ہے ○ اگر مرض یا سفر میں روزے کی وجہ سے تکلیف ہو یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہو تو اس صورت میں روزہ نہ رکھنے میں کوئی گناہ نہیں ○ روزہ رکھ کر غیبت چغلی چھوٹ اور ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہ سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے نیز فضول باتوں اور لغو کھیل تماشوں سے بھی بچنا چاہیے۔

مسائل عید الفطر | نماز عید: رمضان المبارک کے گزر جانے کے بعد یکم شوال کو

شکرانے کے طور پر دو رکعت نماز عید ادا کرنا واجب ہے عید الفطر کے احکام مندرجہ ذیل ہیں :

○ عید الفطر کے دن غسل کیا جائے، مسواک کی جائے عمدہ کپڑے جو میسر ہوں پہن کر خوشبو لگائی جائے۔ بالوں میں کنگھا کر کے تیل لگایا جائے ○ صبح سویرے اللہ کر عید گاہ جلد پہنچنے کی کوشش کی جائے اور نماز عید کیلئے جانے سے پیشتر کوئی میٹھی چیز کھالی جائے ○ عید گاہ جانے سے پہلے صدقہ فطر ادا کر دیا جائے ○ عید کی نماز پڑھنے کے لئے ایک راستے جائے اور نماز کے بعد دوسرے راستے سے واپس آئے۔ عید گاہ اگر ممکن ہو تو پیدل چل کر جائے ○ راستے میں یہ تکبیریں آہستہ آہستہ پڑھے : اللہ اکبر۔ اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ اکبر واللہ الحمد

جب گھر سے نکلے | بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ پر بھروسہ کیا

جب مسجد میں داخل ہو | اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ

اے اللہ میرے لیے

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

رحمت کے دروازے کھول دے

جب مسجد سے نکلے | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا

مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

فضل مانگتا ہوں اور تیری رحمت

جب سوکراٹھے | الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

سب تعریف اللہ کی ہے جس نے

أَحْيَانًا بَعْدَ مَا أَمَاتْنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

ہیں مارنے میں سنے کے بعد زندہ بھی ٹھایا کیا اور رہنے کی طرف لوٹنے کے

جب بیت الخلا رجوانا جا ہے | اللَّهُمَّ إِنِّي

اے اللہ میری

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

پناہ پکڑتا ہوں خبیث جنوں اور خبیثوں سے

جب بیت الخلا سے نکل آئے | الْحَمْدُ لِلَّهِ

سب تعریف اللہ کی ہے

الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي

ہے جس نے مجھ سے اذیت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

جب کھانے سے فارغ ہو | الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

سب تعریف اللہ کی ہے

أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

جب کسی کے گھر کھانے تو یہ بھی کہے | اللَّهُمَّ أَطْعَمْ

اے اللہ

مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ سَقَانِي

کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اسکو جس نے مجھے پلایا

جب کوئی لباس پہنے | الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے

کَسَانِي مَا أُورِي بِهِ عَوْرَتِي وَ

مجھ کو لباس پہنایا کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی

وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي

میں اس کے ساتھ زینت کرتا ہوں۔

جب سواری پر بیٹھ جائے | الْحَمْدُ لِلَّهِ

شکر ہے اللہ کا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

پاک ہے وہ جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں کیا اور نہ ہم اس کو

مُقَرَّبِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

قرب میں کرنے والے تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں

شب قدر و شب برات میں پڑتے اَللّٰهُمَّ اِنَّا

لے شب و شب

عَفْوَنُ حَبِّ الْعَفْوَ عَفِ عَنِّي يَا غَفُورٌ

معاذ اللہ! اللہ ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو بخش دے

جب قبرستان جائے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

سلام ہو تم پر

أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَ

قبر والو اللہ تمہیں اور تمہیں بخشے اور

أَنْتُمْ سَلَفْنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ

تم آگے جا چکے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آئے ہو

جَبْ آيَنَهُ دِيكِهِ اللَّهُمَّ حَسَنْتَ

اے اللہ تو نے میری صورت کو

خَلَقْتَنِي فَحَسِّنْ خُلُقِي

اچھا بنایا ہے تو میری سیرت کو بھی اچھا بنا دے

جَبْ پَانَدِ دِيكِهِ اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا

اے اللہ اس چاند کو ہم پر

بِالْإِيمَانِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ

برکت، ایمان، خیریت، سلامتی والا کر دے

وَالْتَوْفِيقَ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

اور (میں) توفیق دے اس عمل کی جو تجھے پسند اور مرضی

رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

ہو اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے

جَبْ کوئی تمہیں پسند ہے اِنَّا لِلَّهِ وَارْتَأَ

بیشک تم اللہ کے ہیں اور ہم

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسِبُ

اسی کی طرف لوٹنے والا ہوں اے اللہ میں اپنی امیدیں تجھ سے

مُصِيبَتِي فَأَجِرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي مِنْهَا خَيْرًا

تو اب کا امیدوار ہوں مجھے اس میں اجر دے اور اس کا بہتر بدلہ دے

جب قرض اور فکر ہو | اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ میں فکر اور غم

مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاعُوْذُ بِكَ
سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے گھیر لینے

مِنْ غَلَبَةِ الدِّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط
اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِحُرِّیَّةِ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ ط

ننگے سر نماز نہ پڑھو کیونکہ

كَانَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَامٌ یَّامُرُ

ترجمہ: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

بَسْتُ الرَّأْسِ فِی الصَّلَاةِ بِالْعِمَامَةِ

یا ٹوپی کے ساتھ سر ڈھانپ کر نماز

أَوِ الْقَلَنْسُوۡةِ وَیَنْہِیْ عَنْ كَشْفِ

پڑھنے کا حکم دیتے تھے اور ننگے سر نماز پڑھنے

الرَّأْسِ فِی الصَّلَاةِ. کشف الخ عن جمیع الاربعہ

سے روکتے تھے۔

اسلامی علوم کی معیاری درسگاہ

جامعہ غوثیہ تعلیم القرآن

(الحاق شدہ) تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

(برائے طلباء طالبات)

زیب مسجد فاروق کالونی والٹن لاہور کینٹ

(ناظرہ حفظ درس نظامی)

بچوں اور بچیوں کو قرآن کے نور سے
آراستہ کرنے کے لیے داخل کروائیں

بیرونی طلباء کے لیے ہاسٹل کا انتظام ہے

قاری خان محمد قادری وارا کین انتظامیہ

0300-4273421, 042-5824921

مصطفیٰ فاؤنڈیشن لاہور چھاونی کے زیر اہتمام

مصطفیٰ لاہور بری

یہاں پر ہر شعبہ زندگی سے متعلق کتب موجود ہیں مثلاً قرآنیات، تقاسیر، احادیث، سیرت طیبہ، فقہ، روئے مکتد، باطل، تاریخی و اصلاحی ناول، انسائیکلو پیڈیا، اسلامیات، فتویٰ جات، سماجی لٹریچر، حکایات اور رضویات کے علاوہ اختیارات اور رسائل و جرائد، علوم انسانی کے مطالعہ کے لئے بلا حاشیہ موجود ہیں اس کے علاوہ درس قرآن و حدیث، تلاوت، عربی اور علم کرام کی نگار پر مشتمل کتبیں بھی موجود ہیں

خاص طور پر لڑکیوں پر ایک پرائیویٹ سکول قائم کیا گیا ہے جس میں متعلق طلبہ کو مفت تعلیم، پیچھے

مصطفیٰ لاہور بری کی دو شاخیں، ایک ٹیڈ وچھ خان (سندھ) اور دوسری جاتی چوک برین روڈ ایوان میں طبع ٹیڈ (سندھ) میں بھی قائم کر دی گئی ہے

مصطفیٰ لاہور بری ایک کمال رتبے پر قائم کی گئی جس میں ایک بڑا ہال بھی ہے جہاں ماہانہ درس قرآن درس حدیث اور کائناتوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

اہم و فی الخیر کے علاوہ محبت رسول ﷺ سے لبریز ایک عجیب کتاب "صلو علیہ و سلمو تسلیما" شائع ہوا انداز میں چھپ کر مفت تقسیم ہو چکی ہے اور اس کا انگریزی ترجمہ بھی جلد شائع کیا جائے گا۔

اتحاد لاہور بری مکہ 1159 ہے اور صراج مطبعہ

ماہانہ مفت پبلک کتب خانہ ہے

قوت لاہور بری میں روزانہ کتاب کی کتابچہ اختیارات اور
ریاض و بزم جلدوں کی سہولت میں تقویت ملے گی

مصطفیٰ لاہور بری 161 فاروق کاونٹی، واٹسن روڈ لاہور کینٹ

فون نمبر: 042-35820859 موبائل: 0300-4273421